ذکر کئے گئے ہیں...... گویا یہ کتاب، علم الصیغہ کا تشریحی ترجمہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی ایک نئی شکل ہے۔ جو فاضل مترجم کی چھ سال کی محنت کا نچوڑ اور نتیجہ ہے۔ البتہ اس میں چند امور قابل غور ہیں:

۱- کتاب کے بعض مباحث، عبارات اور ابواب میں تقدیم و تاخیر کر کے اور بعض مباحث کا اضافہ کر کے ترتیب میں جوڑ دو بدل کیا گیا ہے، اس نے کتاب کی اصل روح کو مجروح کر دیا ہے، ایسی شکل میں یہ کتاب نصاب میں داخل اصل کتاب ''علم الصیغہ'' کی جگہ نہیں لے سکتی اور نہ ہی اس سے نصابی ضرورت پوری ہو سکتی ہے۔ غرض یہ فن صرف کی ایک مستقل اور نئی کتاب تو ضرور ہے، مگر ''علم الصیغہ'' کا متبادل ہر گز نہیں۔

۲- تصنیف و تالیف کے لئے جس اعلیٰ معیار کی عربی ہونی چاہئے، زیر نظر کتاب میں وہ اعلیٰ معیار نہیں پایا جاتا، تبصرہ کا دامن چونکہ تنگ ہوتا ہے، اس لئے اس پر تفصیلی تبصرہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ فاضل مترجم نے کتاب کی تسہیل و تعریب وغیرہ میں خوب جان لگائی ہے، مگر چھاپنے سے پہلے اگر کسی ماہر عربی دان کی غائرانہ نظر سے کتاب گزار دی جاتی تو صورت حال مختلف ہوتی۔

۳- قواعد املاء و ترقیم کا اہتمام تو کیا گیا ہے، مگر کما حقہ بھرپور اہتمام نہیں کیا گیا، کلمات کے ضبط اور اعراب بھی بعض جگہ غلط لگے ہیں۔

اس کتاب کو اصل کتاب کی ترتیب کے مطابق درج بالا امور کا لحاظ کر کے اس پر اگر دقیق نظر ثانی کر لی جائے اور مفید مباحث کو حاشیہ میں منتقل کر دیا جائے تو یہ علم الصیغہ کا بہترین متبادل بن سکتی ہے۔ ورنہ اس حالت میں یہ کتاب دینی مدارس کے مرحلہ ثانویہ کے طلبہ کی نصابی ضرورت پوری نہیں کر پائے گی۔ امید ہے فاضل مترجم اس رائے پر ضرور غور فرمائیں گے۔ باقی طباعت و کاغذ اپنی مثال آپ ہے۔

منتخب لغات القرآن: تصنیف: حضرت مولانا مفتی محمد نسیم بارہ بنکوی، ناشر دار الہدیٰ کراچی، صفحات: 511، سائز: 23×36/16، قیمت: 300 روپے۔

زیرِ نظر کتاب ''منتخب لغات القرآن'' دار العلوم دیو بند کے استاذ التفسیر والادب مولانا مفتی محمد نسیم بارہ بنکوی کی ہے، اس میں انہوں نے سورتوں اور آیات کی ترتیب سے پہلے پندرہ پاروں کے قرآنی کلمات کی توضیح و تشریح کی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے جو کام کیا ہے اس کا اجمالی جائزہ کچھ یوں ہے:

الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق، افعال کے ابواب اور صیغوں کی نشاندہی، اسماء کی واحد اور جمع، اسماء و افعال کے مادوں کا بیان، لفظ کے لغوی و حقیقی معنی کی نشاندہی کے ساتھ مرادی معنی کی نشاندہی، جا بجا نحوی ترکیبوں کا ذکر، حسبِ ضرورت تفسیری مباحث، شخصیات قرآنی کا مشک بو تذکرہ۔

اس مقصد کے لیے انہوں نے عربی اور اردو کی کئی کتب و تفاسیر سے استفادہ کیا ہے۔ پوری کتاب کا بالاستیعاب

مطالعہ تو تبصرہ نگار کے لیے ممکن نہیں، البتہ چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوا کہ الفاظ کے معانی اور دیگر لغوی وصرفی تحقیقات میں احتیاط اور صحت کا اہتمام کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔

امید ہے کہ یہ کتاب قرآن فہمی میں طلباء کے لیے مفید ومددگار ثابت ہوگی ان شاء اللہ، مگر یہ بات ملحوظِ خاطر رہے کہ لغت قرآن فہمی میں مددگار ومعاون تو ضرور ہے، مگر محض لغت کے بل پر قرآن کریم کی تفسیر کرنا اور اس کے فقہی وکلامی مسائل میں استشہاد کرنا ایک خطرناک اقدام ہے، جس کا نتیجہ سوائے الحاد وگمراہی کے کچھ نہیں۔ اس طرح کے مسائل میں خوض کے لیے لازم ہے کہ تفسیر کے لیے ضروری پندرہ علوم میں مہارت حاصل ہو۔

کتاب کی اشاعت، ٹائٹل، سیٹنگ، کمپوزنگ وغیرہ میں سلیقہ مندی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

صحابہ کرامؓ کی بیٹیاں

تالیف: منصور عبدالحکیم محمد عبدالجلیل الحامی، ترجمہ: مولانا محمد عرفان

ناشر: زمزم پبلشرز، کراچی، صفحات: 190، سائز: 23×36/16، قیمت: 110 روپے۔

زیرِ تبصرہ کتاب ''صحابہ کرامؓ کی بیٹیاں'' دراصل منصور عبدالحکیم محمد عبدالجلیل الحامی کی کتاب "بنات الصحابة في عصر النبوة" کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں فاضل مؤلف نے تیس صحابیات کا مشک بو تذکرہ کیا ہے اور ان کی پاکیزہ زندگی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا ہے تاکہ امت کی مائیں بیٹیاں ان کو حرزِ جان بنالیں اور زندگی کے ہر شعبے میں ان سے رہنمائی لیں اور دورِ حاضر کے ہولناک فتنوں سے محفوظ رہ سکیں۔

کتاب کا ترجمہ بامحاورہ ہے، فاضل مترجم کی اردو شستہ اور رواں ہے، ترجمہ ایسا ہے کہ یوں لگتا ہے کہ اصل کتاب ہی اردو میں ہے، امید ہے کہ قارئین اس کی قدردانی کریں گے۔

کتاب کا ٹائٹل، کمپوزنگ، سیٹنگ میں سلیقہ مندی کا خیال رکھا گیا ہے۔

☆......☆......☆

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: میں اپنی اسی (۸۰) سالہ زندگی کا نچوڑ اور حاصل آپ کو بتاتا ہوں، اس کو توجہ سے سنو، یہ خلاصہ ساری دنیا دیکھ کر اور دنیا داروں اور دین داروں کا تجربہ کرکے اور زندگی کے تمام اتار چڑھاؤ دیکھ کر بیان کر رہا ہوں، وہ یہ ہے کہ آپ جس کام میں لگے ہیں (یعنی تعلیم وتعلم) اگر یہ خلوص کے ساتھ محض حق تعالیٰ شانہ کی رضا کے لیے ہے تب تو یہ ایسا عظیم الشان کام ہے کہ دنیا کا کوئی کام اس کے برابر نہیں، یہ سب سے بہتر اور افضل ہے اور خدانخواستہ مقصود اس سے رضائے الٰہی نہیں، دنیا کمانا پیش نظر ہے، جیسا کہ آج کل یہ کام صرف ایک پیشہ بن کر رہ گیا ہے تو میرے عزیزو! دنیا میں اس سے بدتر کوئی کام نہیں (العیاذ باللہ)۔